شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
المعروف
باسماء الاربعین
فی
شفاعۃ سید المحبوبین
مصنف: اعلیٰ حضرت عظیم البرکت
مولانا شاہ احمد رضا خان
فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جمعیت اشاعت اہلسنت
نور مسجد کاغذی بازار کراچی

شہر یار ارم تاجدار حرم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۲۷

شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

المعروف

باسماء الاربعین
فی
شفاعۃ سید المحبوبین

مصنفہ

اعلحضرت عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خاں
فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر:

جمعیت اشاعت اہلسنّت

نور مسجد کاغذی بازار کراچی (پاکستان)

حرفِ آغاز

قارئین کرام !

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت کی 27 ویں مُفت اشاعت "باراسماء الاربعین فی شفاعتہ سیّد المحبوبین" آپکے سامنے ہے جو ایک عرصہ قبل رضا عرس کمیٹی (جس کے صدر حضرت علاّمہ قاری محمد مُصلح الدین صدّیقی علیہ الرحمۃ تھے) کی جانب سے مُفت شائع کی گئی تھی اور اب عُرسِ اعلٰحضرت رضی اللہ عنہٗ کی نسبت سے اسے ایک بار پھر شائع کرنے کا شرف جمعیّت ہٰذا حاصل کر رہی ہے ۔ حصولِ برکت کے لئے اِس رسالے کا پیش لفظ جو حضرت مخدوم اہلسنّت علامہ قاری محمد مُصلح الدین صدّیقی علیہ الرحمۃ نے اُس وقت تحریر فرمایا تھا ۔ مِن وعن نقل کیا جا رہا ہے ۔

مولائے کریم اسے قبول فرمائے اور فیض اعلٰحضرت اور فیض قاری مصلح الدین صدّیقی رحمۃ اللہ علیہما سے حصّہ وافر عطا فرمائے ۔ (آمین)

خاکپائے عُلمائے اہلسنّت :
محمّد نُعمان اختری
انچارج شعبۂ نشر و اشاعت

حامدًا وّ مُصلّیاً

پیش لفظ

حضور پرنور شافع یوم النشور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی گنہگار امت کی شفاعت کرنے کا مسئلہ اجماعی اور اتفاقی ہمیشہ سے رہا ۔ مگر اس ستم ظریفی کا کیا علاج کہ جوں جوں زمانہ گذرتا جاتا ہے ۔ اتفاقی اجماعی مسائل سے نہ صرف اختلاف کیا جاتا ہے بلکہ سرے سے بیدردی کے ساتھ انکار کر دیا جاتا ہے انہیں مسائل میں سے مسئلہ شفاعت بھی ہے ۔ امت مسلمہ ہمیشہ سے اس مسئلہ میں متفق رہی مگر کچھ عرصے سے حضور کا کلمہ پڑھنے والوں نے اس میں اختلاف کی دیوار کھڑی کرنے کی کوشش کی چنانچہ تقویۃ الایمان میں صاف صاف یہ لکھدیا گیا کہ خدا کے یہاں کوئی کسی کا سفارشی و حمایتی نہیں اور اس کے ثبوت میں قرآن کریم کی وہ آیتیں پیش کیں جن میں بتوں کی شفاعت کی نفی کی گئی ہے ۔ حالانکہ متعدد قرآنی آیات اور بیشمار احادیث شریفہ سے یہ مسئلہ ثابت ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تو بڑی شان ہے بلکہ انبیاء اولیاء صلحاء شہداء بلکہ حجاج کرام بھی شفاعت کریں گے ، چنانچہ مشکوٰۃ شریف

باب الشفاعت میں ہے کہ قیامت کے دن تین جماعتیں شفاعت کریں گی اول انبیاء پھر علماء پھر شہداء۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضور سے روایت کی کہ حضور نے فرمایا کہ حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کریگا۔ اگر شفاعت کوئی چیز ہی نہ تھی تو نماز جنازہ بھی نہ ہونی چاہئے کیونکہ وہ بھی شفاعت ہی ہے کہ مسلمان میت کو سامنے رکھ کر اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور بچے کو اپنا شفیع بناتے ہیں چنانچہ بچے کے جنازے پر پڑھا جاتا ہے اللّٰھم اجعلہ لنا فرطا، اور آخر میں کہا جاتا ہے واجعلہ لنا شافعاً و مشفعا یعنی اے اللہ اس بچے کو ہمارا شفیع بنا۔

اعلیحضرت اس صدی کے مجدد برحق کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے متعلق ایک استفتاء آیا تھا اعلیحضرت نے پانچ آیتوں اور ۴۰ حدیثوں سے اپنے اس مبارک رسالہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت کو ثابت فرمایا ہے۔ ہمیں خوشی و مسرت ہے کہ رضا اکیڈمی اس رسالہ کو اپنے اہتمام سے شائع کر رہی ہے۔

فقیر قادری رضوی محمد مصلح الدین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفتاء

• کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شفیع ہونا کس حدیث سے ثابت ہے۔ بینوا توجروا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب

الحمد للہ البصیر السمیع والصلوٰۃ والسلام علی البشیر الشفیع وعلی آلہ واصحبہ کل مساء و مطیع۔

سبحان اللہ ایسے سوال سن کر کتنا تعجب آتا ہے کہ مسلمان و مدعیانِ سنیت اور ایسے واضح ثبوت میں تشکیک کی آفت یہ بھی قرب قیامت کی ایک علامت ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احادیث شفاعت بھی ایسی چیز ہیں جو کسی طرح چھپ سکیں بیسیوں صحابہ تابعین ہزارہا محدثین ان کے راوی احادیث کی ہرگونہ

کتابیں صحاح سنن ۔مسانید ۔معاجیم ۔جوامع ۔مصنفات ان سے مالا
مال اہلِ سنت کا ہر متنفس یہاں تک کہ زنان واطفال بلکہ دہقانی
جہال بھی اس عقیدے سے آگاہ ۔خدا کا دیدار محمد کی شفاعت ایک
ایک بچے کی زبان پر جاری صلی اللہ علیہ وسلم وبارک وشرف ومجد وکرم
فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے رسالہ سمع وطاعة لاحادیث الشفاعة میں بہت
کثرت سے ان احادیث کی جمع وتلخیص کی ۔یہاں بہ نہایت اجمال صرف
چالیس حدیثوں کی طرف اشارت اور ان سے پہلے چند آیات قرآنیہ کی
تلاوت کرتا ہوں ۔**آیت اولیٰ** قال اللہ تعالیٰ ۔

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا ۔

قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے کہ جہاں سب
تمہاری حمد کریں ۔ پارہ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل ۔

صحیح بخاری شریف میں ہے حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے عرض کی گئی ۔مقام محمود کیا چیز ہے ۔فرمایا ھو الشفاعة وہ شفاعت
ہے **آیت ثانیہ** قال اللہ تعالیٰ ۔

ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ ۔

اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا
کہ تم راضی ہو جاؤ گے ۔ پارہ ۳۰، سورہ والضحیٰ

دیلمی مسند الفردوس میں امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے
راوی جب یہ آیت اتری حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا ۔اذن لا ارضی وواحد من امتی من النار ۔

حدیث ۔میں اس وقت تک راضی نہ ہوں گا جب تک
کہ میرا ایک امتی بھی جہنم میں ہوگا ۔اللھم صل وسلم وبارک علیہ

طبرانی معجم اوسط اور بزار مسند میں اس جناب مولیٰ المسلمین رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہیں ۔ اشفع لامتی حتی ینادینی ربی ارضیت یا محمد
فاقول ای رب رضیت ۔

حدیث ۔میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میرا
رب مجھے ندا کرے گا کہ اے محمد کیا تم راضی ہو گئے تو
میں کہوں گا کہ اے رب میں راضی ہوں ۔

آیت ثالثہ قال اللہ تعالیٰ ۔

واستغفر لذنبک وللمومنین والمومنٰت ۔

اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمانوں
اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو ۔

پارہ ۲۶، سورہ محمد

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو حکم دیتا ہے کہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ مجھ سے بخشواؤ۔ اور شفاعت کاہے کا نام ہے۔ **آیت رابعہ** قال اللہ تعالیٰ

ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاءوک فاستغفروا اللہ و استغفر لہم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیماً۔

اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ پارہ ۵ سورہ النساء

اس آیت میں مسلمانوں کو ارشاد فرماتا ہے کہ گناہ کرکے اس نبی کی سرکار میں حاضر ہو اور اس سے درخواست شفاعت کرو محبوب تمہاری شفاعت فرمائے گا تو ہم یقیناً تمہارے گناہ بخش دیں گے۔

آیت خامسہ قال اللہ تعالیٰ

واذا قیل لہم تعالوا یستغفر لکم رسول اللہ لووا رءوسہم۔

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں۔ پارہ ۲۸ سورہ منافقون۔

اس آیت میں منافقوں کا حال بد مآل ارشاد ہوا کہ وہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شفاعت نہیں چاہتے۔ پھر جو آج نہیں چاہتے۔ وہ کل نہ پائیں گے اور جو کل نہ پائیں گے وہ کل نہ پائیں گے۔ اللہ دنیا و آخرت میں ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائے ؎

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے　منکر آج ان سے التجا نہ کرے

وصلی اللہ تعالیٰ علی شفیع المذنبین وآلہ وصحبہ وحزبہ اجمعین۔

الاحادیث

شفاعت کبریٰ کی حدیثیں جن میں صاف صریح ارشاد ہوا، کہ عرصاتِ محشر میں وہ طویل دن ہوگا کہ کاٹے نہ کٹے اور سروں پر آفتاب اور دوزخ نزدیک اس دن سورج میں دس برس کامل کی گرمی جمع کریں گے۔ اور سروں سے کچھ ہی فاصلے پر لاکر رکھدیں گے۔ پیاس کی وہ شدت کہ خدا نہ دکھائے۔ گرمی وہ قیامت کی کہ اللہ بچائے بانسوں پسینہ زمین میں جذب ہوکر اوپر چڑھے گا۔ یہاں تک کہ گلے گلے سے بھی اونچا ہوگا۔ جہاز چھوڑیں تو بہنے لگیں۔ لوگ اس میں غوطے کھائیں گے گھبرا گھبرا کر دل حلق تک آجائیں گے۔ لوگ ان عظیم آفتوں میں جان سے تنگ آکر شفیع کی تلاش میں جابجا پھریں گے۔ آدم و نوح خلیل و کلیم و مسیح علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کے پاس حاضر ہوکر جواب صاف سنیں گے سب انبیاء فرمائیں گے ہمارا یہ مرتبہ نہیں، ہم اس لائق نہیں۔ ہم سے یہ کام نہ نکلے گا۔ نفسی نفسی تم اور کسی کے پاس جاؤ۔ یہاں تک کہ سب کے سب حضور پر نور خاتم النبیین سید الاولین والآخرین شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے

حضورِ اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم انا لہا انا لہا فرمائیں گے۔ یعنی میں ہوں شفاعت کے لئے میں ہوں شفاعت کے لئے۔ پھر اپنے رب کریم جل جلالہٗ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سجدہ کریں گے ان کا رب تبارک وتعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔ یا محمد ارفع راسک وقل تسمع وسل تعطہ والشفع تشفع۔ اے محمد اپنا سر اٹھاؤ اور عرض کرو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو کہ تمہیں عطا ہوگا اور شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول ہے یہی مقام محمود ہوگا جہاں تمام اوّلین وآخرین میں حضور کی تعریف وحمد و ثنا کا غل پڑ جائے گا۔ اور موافق و مخالف سب کھل جائے گا۔ بارگاہِ الٰہی میں جو وجاہت ہمارے آقا کی ہے کسی کی نہیں اور ملک عظیم جل جلالہٗ کے یہاں جو عظمت ہمارے مولا کے لیے ہے کسی کے لئے نہیں والحمد للہ رب العٰلمین۔ اسی کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی حکمتِ کاملہ کے مطابق لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا کہ پہلے اور انبیاء کرام علیہم الصلاۃ کے پاس جائیں اور وہاں سے محروم پھر کر ان کی خدمت میں حاضر ہوں تاکہ سب جان لیں کہ منصب شفاعت اسی سرکار کا خاصہ ہے۔ دوسرے کی مجال نہیں کہ اس کا دروازہ کھول سکے۔ والحمد للہ رب العالمین۔

یہ حدیثیں صحیح بخاری و صحیح مسلم تمام کتابوں میں مذکور اور اہل اسلام میں معروف و مشہور ہیں ذکر کی حاجت نہیں کہ بہت طویل ہیں

شک لانے والا اگر دو حروف بھی پڑھا ہو تو مشکوٰۃ شریف کا اردو میں ترجمہ منگا کر دیکھ لے یا کسی مسلمان سے کہے کہ پڑھ کر سنا دے اور انہیں حدیثوں کے آخر میں یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ شفاعت کرنے کے بعد حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم بخشش گناہگاران کے لئے بار بار شفاعت فرمائیں گے اور ہر دفعہ اللہ تعالٰی وہی کلمات فرمائے گا اور حضور ہر مرتبہ بے شمار بندگان خدا کو نجات بخشیں گے۔ میں ان مشہور حدیثوں کے سوا ایک اربعین یعنی چالیس حدیثیں اور لکھتا ہوں جو گوش عوام تک کم پہنچی ہوں جن سے مسلمان کا ایمان ترقی پائے منکر کا دل آتشِ غیظ میں جل جائے۔ بالخصوص جن سے اس ناپاک تحریف کا رد شریف ہو جو بعض بد دینوں خدا ناترسوں ناحق کوشوں باطل کیشوں نے معنی شفاعت میں کیں اور انکار شفاعت کے چہرہ نجس چھپانے کو ایک جھوٹی صورت نام کی شفاعت دل سے گڑھی۔ ان حدیثوں سے واضح ہوگا کہ ہمارے آقائے اعظم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم شفاعت کے لئے متعین ہیں۔ انہیں کی سرکار بیکس پناہ ہے انہیں کے در سے بے یاروں کا نباہ ہے نہ جس طرح ایک بد مذہب کہتا ہے کہ جس کو چاہے گا اپنے حکم سے شفیع بنا دیگا یہ حدیثیں ظاہر کریں گی کہ ہمیں خدا و رسول نے کان کھول کر شفیع کا پیارا نام بتا دیا اور صاف فرمایا کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں۔ صلی اللہ

تعالٰی علیہ وسلم نہ یہ بات گول رکھی ہو جیسے ایک بدبخت کہتا ہے کہ اسی کے اختیار پر چھوڑ دیجئے جس کو وہ چاہے ہمارا شفیع کر دے یہ حدیثیں مژدۂ جانفزا دیں گی کہ حضور کی شفاعت نہ اس کے لئے ہے جس سے اتفاقاً گناہ ہو گیا ہو اور وہ اس پر ہر وقت نادم و پشیمان و ترساں و لرزاں ہے جس طرح ایک دزد باطن کہتا ہے کہ چور پر تو چوری ثابت ہو گئی مگر وہ ہمیشہ کا چور نہیں اور چوری کو اس نے کچھ اپنا پیشہ نہیں ٹھہرایا مگر نفس کی شامت سے قصور ہو گیا سو اس پر شرمندہ ہے اور رات دن ڈرتا ہے۔ نہیں نہیں ان کے رب کی قسم جس نے انہیں شفیع المذنبین کیا ان کی شفاعت ہم جیسے روسیاہوں و گناہوں، سیہ کاروں، ستمگاروں کے لئے ہے جن کا بال بال گناہ میں بندھا ہے جن کے نام سے گناہ بھی ننگ و عار رکھتا ہے۔ ؎ تر ہم آلودہ شود دامن عصیاں از من

وحسبنا اللہ تعالٰی ونعم الوکیل والصلوٰۃ والسلام علی الشفیع الجمیل وعلی الہ وصحبہ بالوف التبجیل والحمد للہ رب العٰلمین۔

حدیث نمبر ۱ تا ۲

امام احمد بسند صحیح اپنی مسند میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے اور ابن ماجہ حضرت ابو موسٰی اشعری رضی اللہ تعالٰی عنہ

سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

خیرت بین الشفاعۃ وبین ان یدخل شطر امتی الجنۃ فاخترت الشفاعۃ لانہا اعم واکفی اترونہا للمومنین المتقین لا ولکنہا للمذنبین الخطائین۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے اختیار دیا ہے کہ یا تو شفاعت لو یا یہ کہ تمہاری آدھی امت جنت میں جائے۔ میں نے شفاعت لی کہ وہ زیادہ تمام اور زیادہ کام آنے والی ہے۔ کیا تم یہ سمجھ گئے ہو کہ میری شفاعت پاکیزہ مسلمانوں کے لئے ہے۔ نہیں بلکہ وہ ان گناہگاروں کے واسطے ہے جو گناہوں میں آلودہ اور سخت کار ہیں۔ اللّٰھم صلے وسلم وبارک علیہ والحمد للّٰہ رب العلمین۔

حدیث نمبر ۳

ابن عدی حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں شفاعتی للہالکین من امتی میری شفاعت میرے ان امتیوں کے لئے ہے جنہیں گناہوں نے ہلاک کر ڈالا حق ہے اے شفیع میرے میں قربان تیرے صلی اللہ علیک۔

حدیث نمبر ۴ تا ۸

ابوداؤد و ترمذی و ابن حبان و حاکم و بیہقی بافادہ تصحیح

حضرت انس بن مالک اور ترمذی و ابن ماجہ ابن حبان و حاکم حضرت جابر بن عبد اللہ اور طبرانی معجم کبیر میں حضرت عبد اللہ بن عباس اور خطیب بغدادی حضرت عبد اللہ بن عمر فاروق و حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ شفاعتی لاھل الکبائر من امتی میری شفاعت میری امت میں ان کے لئے ہے جو کبیرہ گناہ والے ہیں۔ صلی اللہ تعالےٰ علیک وسلم والحمد للہ رب العالمین۔

حدیث نمبر ۹

ابوبکر احمد بن علی بغدادی۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شفاعتی لاھل الذنوب من امتی۔ میری شفاعت میرے گنہگار امتیوں کے لئے ہے ابو درداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے عرض کی وان زنی وان سرق۔ اگرچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو۔ فرمایا۔ وان زنی وان سرق علی رغم الف ابی الدرداء اگرچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو برخلاف خواہش ابودرداء کے۔

حدیث نمبر ۱۰، ۱۱

طبرانی و بیہقی حضرت بریدہ اور طبرانی معجم اوسط میں حضرت

انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انی لاشفع یوم القیٰمۃ لاکثر مما علٰی وجہ الارض من شجر وحجر ومدرٍ یعنی روئے زمین پر جتنے پیڑ پتھر ڈھیلے ہیں میں قیامت میں ان سب سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت فرماؤں گا۔

حدیث نمبر ۱۲

بخاری مسلم حاکم بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی واللفظ لہذین حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ شفاعتی لمن شہد ان لا الٰہ الا اللہ مخلصاً یصدق لسانہ قلبہ میری شفاعت ہر کلمہ گو کے لئے ہے۔ جو سچے دل سے کلمہ پڑھے کہ زبان کی تصدیق دل کرتا ہو۔

حدیث نمبر ۱۳

احمد طبرانی وبزار حضرت معاذ بن جبل وحضرت ابو موسٰی اشعری رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انہا اوسع لہم ھی لمن مات ولا یشرک باللہ شیئا شفاعت میں امت کے لئے زیادہ وسعت ہے کہ وہ ہر

شخص کے واسطے ہے جس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

حدیث نمبر ۱۴

طبرانی معجم اوسط میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اٰتی جہنم فاضرب بابہا فیفتح لی فادخلہا فاحمد اللہ محامد ما حمدہ احد قبلی مثلہ ولا یحمدہ احد بعدی مثلہ ثم اخرج منہا من قال لا الٰہ الا اللہ مخلصاً ملخصاً۔ میں جہنم کا دروازہ کھلوا کر تشریف لے جاؤں گا۔ وہاں خدا کی تعریفیں کروں گا۔ ایسی کہ نہ مجھ سے پہلے کسی نے کیں نہ میرے بعد کوئی کرے۔ پھر دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لوں گا جس نے خالص دل سے لا الٰہ الا اللہ کہا۔

حدیث نمبر ۱۵

حاکم بافادہ تصحیح اور طبرانی وبیہقی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ یوضع للانبیاء منابر من ذھب فیجلسون علیہا ویبقی منبری ولم اجلس لا اناک اقیم خشیۃ ان ادخل الجنۃ

وتبقی امتی بعدی فاقول یا رب امتی امتی فیقول اللہ یا محمد وما ترید ان اضع بامتک فاقول یا رب عجل حسابھم فما ازال حتی اعطی قد بعثت بھم الی النار وحتی ان مالکا خازن النار فیقول یا محمد ما ترکت لغضب ربک فی امتک من بقیۃ۔

انبیاء کے لئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے وہ ان پر بیٹھیں گے اور میرا منبر باقی رہے گا کہ میں اس پر جلوس نہ فرماؤں گا بلکہ اپنے رب کے حضور سر وقد کھڑا رہوں گا۔ اس ڈر سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دے اور میری امت میرے بعد رہ جائے۔ پھر عرض کروں گا اے میرے رب میری امت میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے محمد تیری کیا مرضی ہے۔ میں تیری امت کے ساتھ کیا کروں۔ عرض کروں گا۔ اے رب میرے ان کا حساب جلد فرما دے پس میں شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مجھے ان کی رہائی کی چٹھیاں ملیں گی جنہیں دوزخ بھیج چکے تھے یہاں تک کہ مالک داروغہ دوزخ عرض کرے گا اے محمد آپ نے اپنی امت میں رب کا غضب نام کو نہ چھوڑا۔ اللھم صلی وبارک علیہ وسلم والحمد للہ رب العالمین۔

حدیث نمبر ۱۶ تا ۲۱

بخاری و مسلم ونسائی حضرت جابر بن عبد اللہ اور احمد بسند حسن

اور بخاری تاریخ میں اور بزار طبرانی وبیہقی وابو نعیم حضرت عبد اللہ ابن عباس اور احمد بسند حسن و بزار بسند جید ودارمی وابن شیبہ وابو یعلی وابو نعیم وبیہقی حضرت ابوذر اور طبرانی معجم اوسط میں بسند حضرت ابو سعید خدری اور کبیر میں حضرت سائب بن یزید اور احمد باسناد حسن اور ابن شیبہ وطبرانی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی۔ واللفظ لجابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واعطیت ما لم یعطین احد قبلی الیٰ قولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واعطیت الشفاعۃ۔ ان چھوؤں حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں شفیع مقرر کر دیا گیا اور شفاعتِ خاص مجھ ہی کو عطا ہو گی میرے سوا کسی نبی کو یہ منصب نہ ملا۔

حدیث نمبر ۲۲، ۲۳

ابن عباس وابو سعید وابو موسیٰ سے انہیں حدیثوں میں وہ مضمون بھی ہے جو احمد و بخاری و مسلم نے انس اور شیخین نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے رضی اللہ عنہم اجمعین کہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ان لکل نبی دعوۃ قد دعا بھا فی امۃ واستجیب لہ وھذا اللفظ لانس ولفظ

ابی سعید لیس من نبی الا وقد اعطی دعوۃ فتعجلہا (ولفظ ابن عباس) لم یبق نبی الا اعطی لہ رجعنا الی لفظ انس و الفاظ الباقین کمثلہ معنی۔ قال۔ وانی اختبات دعوتی شفاعۃ لامتی یوم القیٰمۃ (زاد ابو موسیٰ) جعلتہا لمن مات من امتی لا یشرک باللہ شیئاً۔ یعنی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی اگرچہ ہزاروں دعائیں قبول ہوتی ہیں مگر ایک دعا انہیں خاص جناب باری و تبارک و تعالےٰ سے ملتی ہے جو کہ چاہو مانگ لو۔ بیشک دیا جائے گا۔ تمام انبیاء آدم سے عیسیٰ تک علیہم الصلوٰۃ والسلام سب اپنی اپنی وہ دعا دنیا میں کر چکے۔ اور میں نے آخرت کے لئے اٹھا رکھی۔ وہ میری شفاعت ہے میری امت کے لئے قیامت کے دن میں نے اسے اپنی ساری امت کے لئے رکھا ہے۔ جو ایمان پر دنیا سے اٹھی اللہم ارزقنا بجاھہ عندک آمین اللہ اکبر اے گنہگاران امت کیا تم نے اپنے مالک و مولا صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی یہ کمال رافت و رحمت اپنے حال پر نہ دیکھی کہ بارگاہ الٰہی عز جلالہ سے تین سوال حضور کو ملے کہ جو چاہو مانگ لو۔ عطا ہوگا حضور نے ان میں کوئی سوال اپنی ذات پاک کے لئے نہ رکھا۔ سب تمہارے ہی کام میں صرف فرما دیئے۔ دو سوال دنیا میں کئے وہ بھی تمہارے ہی

واسطے تیسرا آخرت کو اٹھا رکھا، وہ تمہاری اس عظیم حاجت کے واسطے جب اس مہربان مولےٰ رؤف و رحیم آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنے والا بگڑی بنانے والا نہ ہوگا۔ صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنیوالا بگڑی بنانے والا نہ ہوگا۔ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ حق فرمایا حضرت حق عزوجل نے عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم۔ واللہ العظیم قسم اس کی جس نے انہیں آپ مہربان کیا کہ ہرگز ہرگز کوئی ماں اپنے عزیز پیارے اکلوتے، بیٹے پر زنہار اتنی مہربان نہیں جس قدر وہ اپنے ایک امتی پر مہربان ہیں۔ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم۔ الٰہی تو ہمارا عجز و ضعف اور ان کے حقوق عظیمہ کی عظمت جانتا ہے۔ اے قادر اے واجد اے ماجد، ہماری طرف سے ان پر اور ان کی آل پر وہ برکت والی درودیں نازل فرما جو ان کے حقوق کو وافی ہوں اور ان کی رحمتوں کو مکافی۔

اللہم صلی وسلم وبارک علیہ وعلی الہ وصحبہ قدر رأفتہ ورحمتہ بامتہ وقدر رأفتک ورحمتک بہ امین امین الہ الحق امین۔

سبحان اللہ امتیوں نے ان کی رحمت کا یہ معاوضہ رکھا کہ کوئی افضلیت میں تشکیکیں نکالتا ہے، کوئی ان کی شفاعت میں شبہ ڈالتا ہے، کوئی ان کی تعریف اپنی سی جانتا ہے، کوئی ان کی تعظیم پہ بگڑ کر کرتا ہے، افعال محبت کا بدعت نام اور اجلال و ادب پر شرک کے احکام انا للہ وانا الیہ راجعون وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

حدیث نمبر ۲۴

صحیح مسلم میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور شفیع المذنبین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے مجھے تین سوال عطا فرمائے، میں نے دو بار تو دنیا میں عرض کرلی اللّٰھم اغفر لامتی اللّٰھم اغفر لامتی الٰہی میری امت کی مغفرت فرما الٰہی میری امت کی مغفرت فرما واخرت الثالثۃ لیوم یرغب الی فیہ الخلق حتی ابراھیم اور تیسری دعا اس دن کیلئے اٹھا رکھی جس میں تمام مخلوق الٰہی میری طرف نیازمند ہوگی یہاں تک کہ ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وصل وسلم وبارك علیہ والحمد للہ رب العالمین۔

حدیث نمبر ۲۵

• بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے شب اسریٰ اپنے رب سے عرض کی تو نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو یہ یہ فضائل بخشے، رب عزمجدہ نے فرمایا اعطیتك خیر من ذلك (الی قولہ) خبأت شفاعتك ولم اخبأھا لنبی غیرك۔ میں نے تجھے عطا فرمایا وہ ان سب سے بہتر ہے میں نے تیرے لئے شفاعت چھپا رکھی اور تیرے سوا دوسرے کو نہ دی

حدیث نمبر ۲۶

ابی شیبہ و ترمذی بافادہ تحسین و تصحیح اور ابن ماجہ و حاکم بحکم تصحیح حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں واذا کان یوم القیمۃ کنت امام النبین وخطیبھم وصاحب شفاعتھم غیر فخر۔ قیامت کے دن میں انبیاء کا پیشوا اور ان کا خطیب اور ان کا شفاعت والا ہوں گا اور یہ کچھ فخر سے نہیں فرماتا۔

حدیث نمبر ۲۷ تا ۴۰

ابن منیع حضرت زید بن ارقم وغیرہ چودہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضرت شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں شفاعتی یوم القیمۃ حق فمن لم یؤمن بھا لم یکن من اھلھا میری شفاعت روز قیامت حق ہے جو اس پر ایمان نہ لائے گا اس کے قابل نہ ہوگا منکر مسکین اس حدیث متواتر کو دیکھے اور اپنی جان پر رحم کرکے شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ اللّٰھم انک تعلم انك ھدیت فامنا بشفاعۃ حبیبك محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فاجعلنا من اھلھا فی الدنیا والاخرۃ یا اھل التقویٰ واھل المغفرۃ واجعل اشرف صلواتك وانمی برکاتك وازکیٰ تحیاتك علیٰ ھذا الحبیب المجتبیٰ والشفیع المرتجیٰ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ دائماً ابداً امین امین یا ارحم الرحمین والحمد للہ رب العالمین۔

یا اللہ جلّ شانہٗ　　　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ماخوذ از حدائق بخشش کلام اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہٗ

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائینگے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانیکی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لئے دریا بہاتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جسکی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
رحمت خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے

خاک افتادو بس انکے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تمکو اٹھاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائینگے اور وہ چھپاتے جائینگے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائینگے

سوختہ جانوں پہ وہ پر جوشِ رحمت آئے ہیں
آبِ کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولیٰ کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائینگے

خاک ہو جائینگے عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جبتک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائینگے

منقبت بحضور سرکار امام اعظم ابوحنیفۃ النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از قلم حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خان صاحب نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ہمارے آقا ہمارے مولیٰ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ہمارے ملجاء ہمارے ماوی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانہ بھر نے زمانہ بھر میں بہت تجسس کیا لیکن
ملا نہ کوئی امام تم سا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمہارے آگے تمام عالم نہ کیوں کرے زانوئے ادب خم
کہ پیشوایانِ دین نے مانا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نہ کیوں کریں ناز اہلِ سنت کہ تم سے چمکا نصیب امت
سراجِ اُمت ملا جو تم سا امام اعظم ابُوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کی آنکھوں کا تو ہے تارا کسی کے دل کا بنا سہارا
مگر کسی کے جگر میں آرا امام اعظم ابُوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو تیری تقلید شرک ہوتی محدثین سارے ہوئے مشرک
بخاری و مسلم ابنِ ماجہ امام اعظم ابُوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کہ جتنے فقہا محدثین ہیں تمہارے خرمن سے خوشہ چیں ہیں
ہوں واسطے سے کہ بے وسیلہ امام اعظم ابُو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خبر لے اے دستگیر اُمت ہے سالک بےخبر بہ شدت
وہ تیرا ہو کر پھیرے بھٹکتا امام اعظم ابُوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ